از عدالتِ عظمیٰ

سی وی راجہ راؤ و دیگر

بنام

مرزا بشیر بائیگ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ فوجداری 1973:

دفعات 145، 146-

درخواست گزاروں کے حق میں حکم امتناعی - پولیس امداد نہیں دے رہی - عدالت عالیہ نے کارروائی شروع کرنے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے - تاہم اس نے ہدایت کی کہ محکمہ سروے کے کچھ اعلی عہدیداروں کو اس جگہ کا معائنہ کرنے، دعویٰ کی زمین کو مقامی بنانے کے لیے تعینات کیا جائے۔ مجسٹریٹ دفعہ 146 کے تحت تحقیقات مکمل کریں گے اور تین ماہ کے اندر حتمی حکم جاری کریں گے -

قرار پایا کہ، عدالت عالیہ کی ہدایات پر عمل کیا جائے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فوجداری اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 662، سال 1996۔

فوجداری درخواست نمبر 334، سال 1991 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 2.4.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے رگھوویر اور ٹی وی رتنم۔

جواب دہندگان کے لیے کے مادھو ریڈی، ڈی رام کرشن ریڈی، محترمہ ڈی بھارتی ریڈی اور جی پربھاکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل عدالت عالیہ کے 2 اپریل 1991 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو فوجداری درخواست نمبر 91/334 میں کیا گیا تھا۔ فریقین کے درمیان ہونے والی تمام کارروائیوں کو تفصیل سے بیان کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بتانا کافی ہے کہ آندھرا پردیش کے سکندرآباد کے لالہ گڈا میں واقع خسرہ نمبر 202 والی زمینوں کے حوالے سے جواب حیدرآباد شہر کا حصہ ہے، 4922 مربع گز کی حد متنازعہ ہے۔ فریقین کے درمیان کئی کارروائیاں ہوئی ہیں جن کا بیان مادی نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے فوجداری پی سی دفعات 145 اور 146 کے تحت کارروائی شروع کرنے کی کارروائی کو کالعدم قرار دیتے ہوئے درج ذیل ہدایات دیں:

"چونکہ کچھ الزامات ہیں کہ پولیس درخواست گزاروں کو امداد نہیں دے رہی تھی حالانکہ ان کے حق میں حکم امتناعی امتناع ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ مطلوب کہ محکمہ سروے کے کچھ اعلی عہدیدار جیسے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آف سروے کو ہدایت کی جائے کہ وہ سروے کے ریکارڈ کے حوالے سے سروے کے انسپکٹر کی مدد سے دعویٰ کی زمین کا معائنہ کریں اور دعویٰ کی زمین کو مقامی بنائیں۔ اس کے بعد مجسٹریٹ دفعہ 146 فوجداری پی سی کے تحت تحقیقات کو تیزی سے مکمل کر سکتا ہے اور حتمی احکامات جاری کر سکتا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے۔ چونکہ فریقین ایک طویل عرصے سے اس معاملے کو لڑ رہے ہیں، اس لیے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ معاملے کو تیزی سے نمٹائیں اور حتمی احکامات جاری کریں، ترجیحا آج سے تین ماہ کی مدت کے اندر۔

مذکورہ بالا ہدایات کے پیش نظر، یہ ضروری ہو گا کہ محکمہ سروے زمین کی حد بندی کرے، عدالت عالیہ کی ہدایت کے مطابق سروے اور لینڈ ریکارڈ کے انسپکٹر کی مدد سے اسے مقامی بنائے اور مجسٹریٹ قانون کے مطابق اس کی رپورٹ کے مطابق کارروائی کرے۔ اس معاملے کے حقائق کے پیش نظر، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ نہیں ہے۔ ہم میرٹ پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر رہے ہیں کیونکہ مختلف عدالتوں میں مختلف مراحل پر کارروائی زیر التوا ہے۔ جو بھی کارروائی ہوئی ہے، وہ مناسب احکامات کے تابع ہو گی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document